قُلْ یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِکَ بِهٖ شَیْـًٔا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ (۳:۶۴)

الصلح خیر

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کا سہ روزہ آرگن

پیغام صلح

ایڈیٹر دوست محمد

جلد ۲۰ | لاہور یوم جمعہ مطبوعہ ۱۹ محرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۷ مئی ۱۹۳۲ء | نمبر ۲۲

حضرت مسیح موعود کی جماعت کا مذہب

مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست
یک قدم دوری ازاں روشن کتاب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

جماعت احمدیہ کی تعلیمی خصوصیات

(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا نہ نیا نہ پرانا
(۲) کوئی کلمہ گو کافر نہیں۔
(۳) قرآن کریم کی کوئی آیت بھی منسوخ نہیں نہ آئندہ ہوگی۔
(۴) سب صحابہ اور ائمہ قابل احترام ہیں سب مجددوں کو ماننا ضروری ہے۔
(۵) اسلام تمام دنیا پر غالب آئیگا

اخبار احمدیہ

خط آمدہ از ڈلہوزی سے معلوم ہوا کہ حضرت امیرایدہ اللہ کی حالت صحت بدستور ہے۔ اگرچہ بہتر ہو گیا ہے مگر قدرے تکلیف کے ساتھ چلنا پھرنا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کو اب نسبتاً افاقہ ہے مگر ابھی تکلیف ہے ان کو زیادہ آرام کی ضرورت ہے انکے گھر میں بھی شدید بخار ... احباب دعا کریں کہ ان سب کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے اور جلد شفا بخشے۔ (عزیز بخش)

احمدیہ مشن دہلی - مرکزی احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کے حکم کے مطابق خدا کے فضل و کرم سے دہلی میں احمدیہ مشن قائم کیا گیا ہے جس کے لئے جامع مسجد کے عین سامنے ایک بڑا مکان مبلغ ۵۲ روپیہ ماہوار کرایہ پر لیا گیا ہے۔ جناب مولانا مولوی عمر الدین صاحب شملوی نے آنریری طور پر اپنی خدمات تبلیغ سلسلہ اور حفاظت و اشاعت اسلام کے لیے وقف کر دی ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

دہلی اور اس کے گرد و نواح میں تبلیغی فرائض کی سرانجام دہی احمدیہ مشن دہلی کے ذمہ ہوگی۔ اور وہ حسب الحکم مرکز لاہور ان فرائض کی سرانجام دہی میں پورے طور پر کوشاں رہے گا۔

احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا کرے۔ اس مشن کے قیام کی اس لئے بھی ضرورت ہے کہ دہلی کے علماء دانستہ طور پر پبلک کو احمدیت کے متعلق دھوکا دے رہے ہیں۔ حالانکہ احمدیت کا منشا محض حفاظت و اشاعت اسلام ہے لیکن ہمارے مولوی صاحبان سوائے احمدیوں کو گالیاں دینے کے اور کچھ نہیں جانتے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جلد از جلد حق و باطل میں تمیز کے سامان کر دے۔ آمین

شیخ عبد الحق
(سکرٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام دہلی)

انجمن کے ہائی سکول کا نتیجہ امتحان انٹرنس امسال ۹۴ فیصدی رہا یعنی ۳۴ امیدواروں میں سے ۳۲ پاس ہوئے۔

شیخ عبداللہ کوئلیم کا انتقال

مشہور انگریز نو مسلم جس نے چوالیس سال تک نام بدلے رکھا!

ولایتی ڈاک سے معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبداللہ کوئلیم نے ٹیوٹن سٹریٹ گارڈن سکوئر بورن (لندن) میں انتقال کیا۔

آج سے تقریباً چالیس سال شیخ عبداللہ کوئلیم کی شہرت سے سارا عالم اسلام گونج رہا تھا۔ شیخ عبداللہ کا اصلی نام مسٹر ولیم ہنری عبداللہ کوئلیم تھا۔ جزیرہ مان میں پیدا ہوئے۔ لورپول میں تعلیم پائی۔ ۱۸۷۶ء میں سالسٹر بنے۔ مسلمان ہونے کے بعد ۱۸۷۹ء میں ایران گئے۔ جہاں شاہ ایران نے اپنا مہمان بنا کر رکھا۔ ۱۸۹۰ء میں سلطان عبدالحمید نے قسطنطنیہ میں بلایا بعد ازاں امیر افغانستان نے دعوت دی۔ لورپول میں ایران کے وائس قونصل کی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ کئی مرتبہ ترکی گئے۔ سلطان عبدالحمید سے ایسے گہرے تعلقات تھے کہ جنگ کے زمانہ میں ایک صاحب نے کہا تھا کہ اگر سلطان معزول نہ ہو چکے ہوتے تو شیخ عبداللہ کوئلیم کی سعی و کوشش سے شاید جنگ کی نوبت ہی نہ آتی۔ شیخ عبداللہ مشرقی مذاہب پر پورا عبور رکھتے تھے۔ عموماً بہت ہی معمولی کپڑے پہنتے تھے لیکن لیکچر دیتے وقت علم و فضل کے مواج دریا بن جاتے تھے۔ فرانسیسی، ہسپانوی، جرمن، عربی اور ترکی زبانیں بھی جانتے تھے۔ مذاہب، فزیالوجی اور علم الطیور کے خصوصی ماہر تھے۔

نام کی تبدیلی

غالباً ۱۹۰۸ء سے ان کی زندگی میں انقلاب واقع ہوا اور انہوں نے اپنا نام بدل لیا۔ یعنی ولیم ہنری کوئلیم کے بجائے وہ ڈاکٹر ہنری مارسل لیون بن گئے یہ معلوم نہیں کہ نام کیوں بدلا بعض کہتے ہیں کہ نام بدلنے سے وہ ایک وصیت سے فائدہ اٹھا سکتے تھے۔ بعض اصحاب کی روایت ہے کہ ڈاکٹر لیون شیخ کا ایک فرانسیسی دوست تھا۔ جس نے شیخ کے ہاتھوں میں وفات پائی۔ شیخ نے اپنے دوست کی یاد میں اپنا نام بدل کر متوفی کا نام اختیار کر لیا۔ بہر حال گزشتہ ۲۴ برس میں کسی نے بھی کبھی کوئلیم کا نام نہیں سنا۔ عام طور پر سمجھا جانے لگا کہ کوئلیم مر چکا ہے لیکن حقیقتاً کوئلیم ڈاکٹر لیون بن گیا تھا۔ وفات کے وقت شیخ کوئلیم لندن سکول آف فزیالوجی کے ڈین تھے۔

اسلامی کاموں میں شرکت

"نیوز آف دی ورلڈ" نے لکھا ہے کہ جنگ کے زمانہ میں کوئلیم نے حکومت برطانیہ کو نہایت اہم خفیہ اطلاعات بہم پہنچائیں معلوم نہیں یہ روایت کس قدر صحیح ہے۔ شیخ موصوف بڑے پر جوش مسلمان تھے۔ وہ جب تک شیخ کوئلیم تھے لیورپول کی مسجد میں باقاعدہ نماز پڑھاتے رہے۔ اور کم و بیش دو سو انگریزوں کو انہوں نے دائرۂ اسلام میں داخل کیا۔ ڈاکٹر لیون بننے کے بعد بھی آپ اسلامی کاموں میں حصہ لیتے رہے ووکنگ مسلم مشن کے ساتھ بھی ان کے تعلقات رہے اور اسلامی لیکچروں اور نمازوں میں شریک ہوتے رہے۔ شیخ کو مطالعہ کا بیحد شوق تھا۔ برٹش میوزیم کے شہرۂ آفاق کتب خانہ کے مستقل مطالعہ کرنے والوں میں سے ایک شیخ مرحوم بھی تھے۔

شیخ کی ایک رفیقہ حیات مریم نامی تھیں جو عمر رسیدہ اور باوقار عورت تھیں۔ معلوم نہیں ان کا کیا حال ہے

ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شیخ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔